اعلیٰ حضرت
خیر خواہِ اُمّت

14-August-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

14 اگست،2025ء(بمطابق:19 صفر شریف،1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اعلیٰ حضرت خیر خواہِ اُمّت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...بد گُمانی سے بچانا بھی خیر خواہی ہے صفحہ:8
✿...اعلیٰ حضرت اور 2 قومی نظریہ صفحہ:13
✿...تحریکِ آزادی اور اعلیٰ حضرت صفحہ:15
✿...اپنا تَشَخُّص بحال رکھیے! صفحہ:24

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھ پر اَدُھورا درودِ پاک نہ پڑھا کرو، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کی: یارسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ اَدُھورا درودِ پاک کیا ہے؟ سلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تَقُوْلُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّتَمْسِکُوْنَ نامکمل درود یہ ہے صرف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تک پڑھ کر رُک جاؤ اور میری آل پر درود نہ پڑھو! پھر فرمایا: اس کے بجائے یوں پڑھا کرو: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (1)

اُن کے مولیٰ کے اُن پر کروڑوں درود | اُن کے اَصحاب و عِترت پہ لاکھوں سلام
پارہائے صُحُف غُنچہائے قُدس | اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام (2)

وضاحت: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اللہ پاک کی طرف سے کروڑوں درود اور آپ کے اصحاب، اہل بیت، عزیز و اقارب (***Relatives***) پر لاکھوں سلام نازل ہوں، نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اہل بیت آسمانی صحیفوں کے حصوں کی طرح ہیں، وہ

1 ...الصواعق المحرقۃ، الباب الحادی العشر...الخ، الفصل الاول...الخ، صفحہ: 183۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 308، 309۔

مقدس پاکیزہ کلیوں جیسے ہیں، اُن پر لاکھوں سلام نازل ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لالٹین میں اَرَنْڈی کا تیل

آج سے تقریباً سو، سَوا سَو سال پہلے کا واقعہ ہے، اُس وقت بجلی زیادہ عام نہیں تھی، لوگ چراغ اور لالٹین (***Lantern***) وغیرہ جلایا کرتے تھے۔ لالٹین کو آسانی سے سمجھنے کے لیے یُوں کہہ لیجیے کہ یہ ایک چھوٹا سا لیمپ ہوتا تھا، جس میں تیل ڈال کر جلایا کرتے تھے۔ لوگوں کا معمول یہ تھا کہ لالٹین میں مٹّی کا تیل جلاتے تھے، جس کے جلنے سے بُو پھیلتی تھی، چراغ میں زیادہ تَرسَرسوں یا اَرَنڈی کا تیل (یعنی کیسٹر آئل ***Castor Oil***) ڈالتے تھے، جن کی بُو نہیں ہوتی ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ یہ ہے کہ مسجد میں مٹّی کا تیل جلانا جائز نہیں کیونکہ مسجد کو بدبُو سے بچانا واجب ہے۔[2]

---

1 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:8، صفحہ:102 مفہوماً۔

اِس لیے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی جو مسجد تھی، وہاں لالٹین نہیں جلتی تھی، چراغ ہی جلایا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ یُوں ہوا؛ رات کا وقت تھا، بارِش بھی برس رہی تھی اور ہَوا بھی چل رہی تھی۔ اِس حالت میں چراغ جلانا مشکل تھا، چراغ جلاتے، پِھر بجھ جاتا، پِھر جلاتے، پِھر بجھ جاتا۔ دوبارہ جلانے میں یہ مشکل بھی تھی کہ دِیاسلائی (یعنی ماچس کی تیلی) میں چونکہ گندھک ہوتی ہے، اِس کو جلانے سے بھی چند سیکنڈز کے لیے ہی سہی، البتہ بُو اُٹھتی ہے، لہٰذا دِیاسلائی بھی مسجد میں جلانا منع تھا۔ اب بارش، ہَوا، اِس حالت میں بار بار مسجد سے باہَر جانا، دِیاسلائی سے چراغ رَوشن کرنا، پھر بڑی احتیاط سے اندر لانا ایک مشکل کام تھا۔

اعلیٰ حضرت کے خادِم حاجی کِفَایتُ اللہ صاحِب نے اِس کا حَل یُوں نکالا کہ لالٹین لے کر اس میں مٹّی کا تیل ڈالنے کی بجائے اَرَنڈی کا تیل ڈال لیا تاکہ بُو نہ آئے، یہ لالٹین جلا کر مسجد میں رکھ دی۔ لالٹین میں شیشہ لگا ہوتا ہے، اس لیے وہ ہَوا سے بجھتی نہیں ہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ مسجد میں تشریف لائے، لالٹین پر نگاہ پڑی تو جَلَال سے فرمایا: حاجی صاحب! آپ نے کئی مرتبہ مسئلہ سُنا ہوگا کہ مسجد میں بدبُودار تیل نہیں جلانا چاہیے۔ عرض کیا: حُضُور! اِس لالٹین میں اَرَنڈِی کا تیل ہے۔ فرمایا: گزرنے والے لوگ یہ بات کیسے سمجھ سکیں گے؟ وہ تو یہی کہیں گے کہ دوسروں کو فتویٰ دیا جاتا ہے: **مسجد میں بدبُودار تیل نہ جلاؤ! خُود لالٹین جلوا رہے ہیں۔**[1]

مزید فرمایا: اگر اَرَنڈِی کا تیل ڈال کر ہی لالٹین جلانی ہے تو اس کا ایک طریقہ ہے، لالٹین کے پاس کھڑے ہو جائیں اور آواز لگاتے رہیں: اس میں اَرَنڈِی کا تیل ہے، اس میں اَرَنڈِی کا تیل ہے، تاکہ گزرنے والوں کو بدگُمانی نہ ہو۔ حاجی کفایتُ اللہ صاحِب نے یہ

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، عادات و معمولات، صفحہ: 121 مفصلاً۔

بات سُنی تو حکم پر عمل کرتے ہوئے فوراً الالٹین بند کر دی۔[1]

تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اِس سے سِوا تم ہو
قسیمِ جامِ عِرفاں اے شہِ احمد رضا! تم ہو
عیَاں ہے شانِ صدیقی تمہاری شانِ تقوٰی سے
کہوں اَتقٰی نہ کیوں کر جبکہ خَیْرُالْاَتْقِیاء تم ہو

وضاحت: اے میرے پیر و مرشد! آپ کی شان میں جو بھی کہوں، آپ کی شان اُس سے کہیں بلند ہے، آپ تو اللہ پاک کی معرفت کے جام تقسیم کرنے والے ہیں، آپ کا تقویٰ دیکھ کر حضرت صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے، آپ کو کیوں سب سے بڑھ کر متقی و پرہیز گار نہ کہوں؟ آپ اپنے دور کے سب سے بڑے متقی ہیں۔

خائفِ کبریا	ہیں رضا، ہیں رضا	عاشقِ مصطفٰے	ہیں رضا، ہیں رضا
صوفیِ باصفا	ہیں رضا، ہیں رضا	صاحبِ اِتّقا	ہیں رضا، ہیں رضا
عاشقِ اولیا	ہیں رضا، ہیں رضا	زینتِ اَتْقِیا	ہیں رضا، ہیں رضا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! سیرتِ رضا کے اِس تقویٰ سے بھرپُور، دِینی اِحتیاطوں سے لَبریز پیارے پیارے واقعہ میں ہمارے لیے سیکھنے کے کئی سبق ہیں:

(1): عِلْم پر عَمَل کیجیے!

پہلی بات یہ سیکھنے کو ملی کہ شریعت، دِین، عِلْم کی باتیں صِرف دوسروں کو بتانے کے لیے

---

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، عادات و معمولات، صفحہ: 121 مفصلاً۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 62 ملتقطاً۔

نہیں بلکہ خُود عَمَل کرنے کے لیے بھی ہیں، یعنی دِینی باتیں دوسروں کو بتانا یقیناً ضروری ہے، البتہ! اِن پر عَمَل کرنا، اِس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ (پارہ:28، سورۂ صف:3)

تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نزدیک یہ بڑی سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ کہو جو نہ کرو۔

مَعلُوم ہوا؛ دوسروں کو وعظ کرنا، اچھی اچھی باتیں بتانا، خُود عَمَل نہ کرنا، انتہائی سخت اور شدید بات ہے، اللہ پاک کو ہر گز یہ بات پسند نہیں ہے۔

بے عَمَل واعظوں کا عذاب

حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مِعْراج کی رات میں نے دیکھا، کچھ لوگوں کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے۔ جبریلِ امین علیہ السَّلام نے بتایا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ آپ کی اُمّت کے واعظ (یعنی نصیحت کرنے والے) ہیں، یہ وہ باتیں کہتے تھے، جن پر خُود عَمَل نہیں کرتے تھے۔[1]

اَللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ کتنا سخت تَرِین عذاب ہے۔ ہم خُود پر غور کر لیں، کتنے ایسے ہیں جو دوسروں کو نصیحتیں بہت پیاری پیاری کرتے ہیں، زبان ہے نا: اِس کا چَسکا بہت لَذِیذ ہوتا ہے، جب یہ چلتی ہے تو مزہ آرہا ہوتا ہے مگر عَمَل...!! آہ! عَمَل تو نفس پر بھاری ہے، کیا ہی نہیں جاتا۔ اب تو کہہ لیں کہ یہ ایک دَسْتُور ہی بن گیا ہے ❁ سوشل میڈیا پر کوئی اچھی پوسٹ دیکھی، فوراً آگے بڑھا دی اور بَس فارِغ ❁ واٹس ایپ (*WhatsApp*) پر سٹیٹس دیکھا، سکرین شارٹ لیا، اپنے سٹیٹس پر لگا دیا..!!

اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کی جانِب سے اچھی اچھی قرآن و حدیث کی تعلیمات پر مبنی،

---

1 ...مسند ابی داود طیالسی، جلد:3، صفحہ:538، حدیث:2172۔

نصیحت بھری پوسٹیں شیئر (Share) کی جاتی ہیں، اچھے اچھے سٹیٹس شیئر کیے جاتے ہیں، ان پر عمومی رَدِّ عَمَل یہ ہوتا ہے کہ پوسٹ پڑھی، سٹیٹس پر لگائی اور فارِغ ہوگئے۔
یہ بھی نیکی کی دعوت ہے، نیّت اچھی ہو تو ثواب کا کام ہے، ہمیں یہ کام کرنا چاہیے، اُلٹے اُلٹے سٹیٹس لگانے سے تو 100 فیصد بہتر ہے مگر بھائی جان...!! عَمَل کہاں ہے؟ قرآنِ کریم کی آیت، حدیثِ پاک، بزرگوں کا فرمان پوسٹ کی صُورت میں ہم تک پہنچا تھا تاکہ ہم پڑھ کر اُس پر عَمَل کریں، ہم نے دوسروں تک پہنچایا اور بات خَتْم۔ یہ سخت ناپسندیدہ بات ہے۔
اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم اچھی باتیں دوسروں کو بتانے، پہنچانے تک ہی نہ رہیں بلکہ خُود عَمَل کی بھی عادت بنایا کریں۔

(2): مسجد کو بُو سے بچایا کیجیے!

سیرتِ رضا کے پیارے پیارے واقعہ سے دوسری بات یہ مَعْلُوم ہوئی کہ مسجد کو بدبُو سے بچانا نہایت ضروری ہے۔ گرمی کا موسَم ہے، پسینہ آیا، کپڑوں سے بدبُو اُٹھنے لگی ❁ یونہی مُنہ سے بدبُو آرہی ہو ❁ کچّی پیاز کھالی ❁ کچّا لہسن کھالیا ❁ کچّے لہسن اور پیاز والی مختلف چٹنیاں کھالیں ❁ دہی بھلّے اور گول گپّوں وغیرہ میں عموماً کچّے پیاز ڈلتے ہیں، وہ کھالیے، مُنہ میں بدبُو ہوگئی، ایسی حالت میں مسجد میں آنا منع ہے۔[1] اِس لیے کہ مسجد اللہ پاک کا گھر ہے، قرآنِ کریم میں ہے:

اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ (پارہ:29، سورۂ جن:18) | تَرْجَمۂ کنزُ العِرفان: یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں۔

لہٰذا ہم سب کا اَوَّلِین حق بنتا ہے کہ مسجد کو بدبُو سے لازمی طور پر بچایا کریں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا کمال تقویٰ دیکھیے! دِیا سلائی جلانے سے صِرف چند سیکنڈ کے لیے بُو

1... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:648، حصّہ:3 ملخصًا۔

اُٹھتی ہے، اس کے باوجود آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی مسجد مبارَک میں دِیا سلائی جلانے کی بھی اجازت نہیں تھی۔ ہمارے یہاں سردیوں میں عموماً جب مسجد میں ہیٹر وغیرہ چلتے ہیں تو دِیا سلائی جلائی جاتی ہے نہیں جلانی چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم مسجد کا خُوب ادب و احترام کیا کریں اور ہر وہ کام، ہر وہ عَمَل، ہر وہ انداز جس سے مسجد میں بُو اُٹھے، مسجد کی بے ادبی ہو، ایسے کاموں سے ہم لازمی طور پر بچتے رہا کریں۔

(3): بدگمانی سے بچانا بھی خیر خواہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! سیرتِ رضا کے پیارے واقعہ سے ایک اَہَم سبق یہ مِلا کہ لوگوں کو بَدگُمانی سے بچانا بھی ہم پر لازِم ہے۔ ہر ایسا کام جو دوسروں کو بدگمانی میں مُبْتَلا کر سکتا ہو، ہمیں چاہیے کہ اُن کاموں سے ہم بچا کریں۔ یہ بہت بڑی خیر خواہی ہے۔

❁ غریب کو رقم دینا بھی خیر خواہی ہے ❁ بھوکے کو کھانا کھلا دینا بھی خیر خواہی ہے ❁ ضرورت مند کو کپڑے خرید دینا بھی خیر خواہی ہے ❁ مسلمان بھائی کے ساتھ نیکی اور بھلائی سے پیش آنا بھی خیر خواہی ہے، یہ سب خیر خواہی کی صُورتیں ہیں، البتہ! سب سے بڑی خیر خواہی یہ ہے کہ ہم کسی کو جنّت کا حقدار بنانے یا جہنّم سے بچانے کا ذریعہ بن جائیں۔

یاد رکھ لیجیے! ہر گُناہ جہنّم کا حقدار بنانے والا ہے، بدگُمانی بھی گُناہ ہے، جب کوئی شخص، ہمارا کوئی مسلمان بھائی ہماری وجہ سے بدگُمانی میں مُبْتَلا ہو رہا ہے تو یقیناً ہم اپنے مسلمان بھائی کے لیے جہنّم کا رَستہ کھولنے کا سبب بن رہے ہیں، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ایسا کوئی کام نہ کریں کہ دیکھنے والے بدگُمانی میں مُبْتَلا ہو جائیں۔ مثال کے طور پر ❁ ہم شرابیوں کے پاس کھڑے ہیں، دیکھنے والا ہمیں بھی شرابی سمجھ کر خوامخواہ بدگُمانی میں مُبْتَلا ہو سکتا ہے ❁ ہم موبائل پر چُھپ

چُھپ کر باتیں کر رہے ہیں، لوگ بدگُمانی کرسکتے ہیں کہ شاید کوئی غلط چکّر چل رہا ہے، لہٰذا ضرورتاً خفیہ بات کرنی بھی ہو تو تَوَجُّہ احتیاط کے ساتھ کرنی چاہئے ❁ چار لوگ مِل کر بیٹھے ہوں، 2 شخص ایک دوسرے کے کان میں کُھسَر پُھسَر کریں، ظاہِر ہے ساتھ والے بدگُمانی میں مُبْتَلا ہوسکتے ہیں ❁ ہم سنوکر کلبوں کے بار بار چکّر لگائیں، لوگ تو بدگمانی میں مُبْتَلا ہوں گے ❁ اِسی طرح ہمارے واٹس ایپ سٹیٹس، ہماری **DP** پر لگی تصویریں، ہماری جانِب سے بار بار شیئر ہونے والی پوسٹیں وغیرہ بھی ہماری شخصیت کی عکّاسی کرتی ہیں، اِن میں بھی احتیاط کرنی چاہئے کہ کہیں کوئی شخص ہمارا اسٹیٹس دیکھ کر، **DP** کی تَصوِیر دیکھ کر بدگُمانی میں مُبْتَلا نہ ہو جائے۔ غرض؛ یہ قاعِدہ ہمیں اپنے ذِہن میں پکّا کر کے بٹھالینا چاہئے کہ ہم نے کوئی بھی ایسا کام نہیں کرنا، جس کے سبب لوگ ہمارے مُتَعَلِّق بدگُمانی میں مُبْتَلا ہوں۔

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا انداز

بُخاری شریف میں روایت ہے، حضرت صَفِیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہا جو زوجۂ مصطفےٰ ہیں، ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اعتکاف بیٹھے تھے، حضرت صَفِیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہا ملاقات کے لیے مسجد میں حاضِر ہوئیں،

(اس وقت عورتوں کو مسجد حاضِری کی اجازت تھی، بعد میں منع کیا گیا، خیر!) پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم واپسی کے وقت اُنہیں مسجد کے دروازے تک چھوڑنے کے لیے تشریف لائے، جب دروازے کے سامنے پہنچے تو دیکھا کہ 2 صحابی رَضِیَ اللہُ عنہما گلی سے گُزر رہے ہیں (ظاہِر ہے حضرت صَفِیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے نقاب وغیرہ کر رکھا ہو گا) رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُن صحابہ سے فرمایا: یہ صَفِیَّہ (میری زوجہ) ہیں۔

اب صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جیسے عظیم عاشِق ہوں، سامنے محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جیسی ہستی ہوں، ممکن ہی نہیں ہے کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے دِل میں مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُتَعَلِّق کوئی منفی خیال آجائے، اِس کے باوُجود پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُنہیں بتایا کہ یہ میری زوجہ ہیں۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہما نے ادب سے عرض کیا: سُبْحٰنَ اللہ! یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یعنی اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم سے ایسا گمان بھی نہیں ہو سکتا کہ آپ کے مُتَعَلِّق کوئی منفی خیال دِل میں لائیں گے۔ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک شیطان آدمی کے خُون کے ساتھ رگوں میں دوڑتا ہے، **مجھے خوف ہوا کہ وہ تمہارے دِل میں کوئی منفی خیال نہ ڈال دے۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک انداز ہے۔ ہمیں بھی یہ انداز اپنانا چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مجھے غیبت و چغلی و بدگمانی | کی آفات سے تُو بچا یاالٰہی!(2)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا مُخْتَصَر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اے عاشقانِ رضا! اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ❁ عاشقوں کے امام ہیں ❁ سُنّیوں کے امام ہیں ❁ عالِموں کے امام ہیں ❁ عابِدوں کے امام ہیں ❁ زاہِدوں کے امام ہیں ❁ اَہْلِ تقویٰ کے امام ہیں ❁ فُقہا، مُحَدِّثین، مُفَسِّرین کے امام ہیں ❁ آپ مُجَدِّد بھی ہیں ❁ مُفَسِّر بھی ہیں ❁ مُحَدِّث بھی ہیں ❁ بہت بڑے عالِم بھی ہیں ❁ انتہائی ذہین (***Intelligent***) مفتی

---

1 ...بخاری، کتاب الاعتکاف، باب هل یخرج ...الخ، صفحہ: 531، حدیث: 2035 مفصلاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 101۔

بھی ہیں ❁ قرآن کے حافِظ بھی ہیں ❁ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سچے عاشق بھی ہیں۔

ایک سچا عاشقِ نورِ مُجسّم بولیے	اُن کو اُن کے عہد کا سالارِ اعظم بولیے
جن سے ہوں آباد علم و آگہی کی بستیاں	ہیں جنم لیتی کئی صدیوں میں ایسی ہستیاں

آپ کی وِلادت مبارک 10 شوال 1272 ہجری بمطابق 14 جون 1856ء کو ہند کے شہر بریلی میں ہوئی ❁ آپ نے 4 سال کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم ختم کیا ❁ صرف 13 سال 10 ماہ 4 دن کی عمر میں دینی تعلیم مکمل کی اور پہلا فتویٰ لکھا ❁ اندازاً 70 سے زائد علوم میں کم و بیش 1000 کتابیں لکھیں ❁ قرآن کریم کا ترجمہ کَنْزُ الْاِیمان ❁ فتاویٰ رضویہ ❁ حدائقِ بخشش، آپ کے علمی و ادبی شاہکار ہیں ❁ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے 2 بار حج کی سعادت حاصل کی ❁ دوسری بار جب روضۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر حاضر ہوئے تو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جاگتی آنکھوں سے آپ کو اپنے دیدار سے نوازا ❁ تقویٰ و پرہیز گاری اِس قدر تھی کہ نہ صرف فرائض و واجبات کے سختی سے پابند تھے بلکہ سُنَن و نوافل اور مُسْتَحَبّات کو بھی نہ چھوڑتے ❁ کم کھاتے، اور کم سوتے تھے ❁ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ **25 صفر شریف** 1340 ہجری بمطابق 28 اکتوبر 1921ء جمعہ کے دن اِس دنیا سے رخصت ہوئے ❁ آپ کا مزار بریلی شریف میں ہے۔

25 صفر شریف کو پوری دنیا میں آپ کا عرس منایا جاتا ہے۔[1]

تُو نے باطِل کو مٹایا اے امام احمد رضا!	دِین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا!
اہلِ سنّت کا چمن سر سبز تھا شاداب تھا	تازگی تُو اور لایا اے امام احمد رضا![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...فیضانِ امام اہلسنت (خصوصی شمارہ)، صفحہ: 22 تا 24 ملخصاً بتصرف۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 525 ملتقطاً۔

اعلیٰ حضرت خیر خواہِ اُمّت

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے اعلیٰ اَوصاف میں سے ایک اَہَم تَرِین وَصف یہ بھی ہے کہ آپ **خَیرُ خواہِ اُمّت** ہیں۔ آپ کی سیرتِ پاک کو پڑھیں تو اَوّل سے آخر تک آپ کی پُوری زندگی ہمیں اُمّت کی خیر خواہی، بھلائی اور ترقی کے لیے وقف نظر آتی ہے۔

آپ کے جذبۂ خیر خواہی کا اَندازہ اِس سے فرمایئے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے کم و بیش **1 ہزار کتابیں** لکھی ہیں، آپ روزانہ صِرف **ڈیڑھ سے 2 گھنٹے** آرام فرماتے تھے۔[1] باقی کا سارا وقت تصنیف وتَالیف، اُمّت کی خیر خواہی، بھلائی، اِصْلاح اور دیگر دینی کاموں میں صَرف فرمایا کرتے تھے۔

آپ اندازہ کیجیے! یہ کتنی بڑی قربانی ہے، یقین مانیے! اگر اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اتنی کتابیں نہ لکھتے، آج اُمّتِ مسلمہ ہزارہا دِینی مسائل میں مُحتاج ہو کر رہ جاتی۔ نئے نئے پیدا ہونے والے مسائل کا حل اور عقائدِ دینیہ کی تشریحات اگر اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی نیند اور آرام قربان کر کے، اِن پر قلم نہ اُٹھاتے تو آج اِن مسائل کا حل نکالنا ناممکن نہیں تو اِنتہائی مشکل تَرِین ضرور ہوتا۔ مگر قربان جایئے! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے خیر خواہیٔ اُمّت کے جذبے کے تحت نیند اور آرام قربان کیا، دِن رات ایک کر کے، انتہائی محنت کے ساتھ مسلسل کام، کام اور کام میں مَصْرُوف رہے، یہاں تک کہ اگر آپ بیمار ہو جاتے، طبیعت ناساز ہو جاتی تو طبیعت کی پرواکیے بغیر بھی تصنیف و تالیف کے کام میں مَصْرُوف رہتے تا کہ اُمّت کو فائدہ پہنچتا رہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی اتنی ساری کتابوں سے آج ہمیں کیا کیا فائدے پہنچ رہے ہیں، اس کی صِرف ایک جھلک آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

---

[1] ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:108۔

ایک جملے نے مسئلہ حل کر دیا

ایک مدنی اسلامی بھائی کا بیان ہے، کہتے ہیں: ہم دَرْسِ نظامی (یعنی عالِم کورس) میں پڑھتے تھے، ایک دِن اُستادِ محترم نے سبق سمجھایا، اِس پر مجھے کچھ اِشکالات ہوئے، ذہن میں سُوال اُٹھے، استاد صاحِب کی خِدْمت میں عرض کیے، استاد صاحِب نے وضاحت فرمائی مگر تسلی نہ ہو سکی، تقریباً 40 منٹ کا پیریڈ اِس مسئلہ کے مُتَعَلِّق گفتگو میں گزر گیا ۞ اگلے دِن پھر اِسی مسئلہ پر استاد اور شاگرد کے درمیان علمی مذاکرہ شروع ہوا، پُورا پیریڈ پھر اسی موضوع پر گزر گیا ۞ تیسرے دِن بھی ایسے ہی ہوا، مسئلہ تھا کہ حل ہو ہی نہیں پا رہا تھا۔ آخر یُوں ہوا، وہ مسئلہ تو ذِہن میں چل ہی رہا تھا، اُلجھن تو بنی ہی ہوئی تھی، آخر میں لائبریری میں گیا، فتاویٰ رضویہ شریف اُٹھایا، 27 وِیں جلد کھولی، پڑھنا شروع کیا تو اَلْحمدُ لِلّٰہ! وہ مسئلہ جو 3 دِن کی علمی گفتگو سے بھی حل نہیں ہو پا رہا تھا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا لکھا ہوا ایک جملہ پڑھا، اِسی سے وہ پُورا مسئلہ حل ہو گیا۔

اللہُ اکبر! آپ دیکھیے! یہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی کتنی عظیم خیر خواہی ہے، آپ نے اپنی نیندیں قربان کر کے، آرام کو ایک طرف رکھ کر اُمّت کو اتنا بڑا علمی ذخیرہ عطا فرما دیا کہ ہم ساری زندگی بھی صِرف اعلیٰ حضرت کی کتابوں ہی پر تحقیقات کرتے رہیں تو یہ بھی کم ہے۔

وادیِ رضا کی کوہِ ہمَالہ رضا کا ہے | جس سَمت دیکھئے وہ عَلاقہ رضا کا ہے
اَگلوں نے بھی لکھا ہے بہت علمِ دین پر | جو کچھ ہے اِس صدی میں وہ تنہا رضا کا ہے

اعلیٰ حضرت اور 2 قومی نظریہ

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی خیر خواہیوں کا سلسلہ بہت طویل ہے، آپ کی سیرت کا ایک ایک گوشہ اُمّت کی خیر خواہی کے لیے وقف نظر آتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج **14 اگست** ہے، یہ وہ دِن ہے کہ آج سے تقریباً 78 سال پہلے 14 اگست 1947 عیسوی کو ہمارا پیارا پیارا اُلْمُلک عزیز پاکستان آزاد ہوا تھا، مسلمانوں کو ایک آزاد اسلامی ریاست نصیب ہوئی تھی، پاکستان کے وُجُود کی جو بنیاد ہے یعنی 2 قومی نظریہ، بَرِّ صغیر میں 2 قومی نظریہ کے بانی اور اِس پر مکمل طَور پر پہرا دینے والے بھی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔ یقین مانیئے! اِس 2 قومی نظریے پر پہرا دینے کے لیے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے اتنی قربانیاں دی ہیں، اتنی قربانیاں دی ہیں کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔

2 قومی نظریہ تاریخ کے آئینے میں

ویسے 2 قومی نظریہ جو ہے، یہ قرآنی نظریہ ہے، قرآنِ کریم میں صاف صاف طور پر 2 قومی نظریے کی تعلیم موجود ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَۙ(۱) لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَۙ(۲) (پارہ:30، سورۂ کافرون:1-2)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ! اے کافرو! میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو۔

قرآنِ کریم میں یہ پُوری سُورت ہے: **سورۂ کافِرُون**۔ یہ پُوری سُورت ہی 2 قومی نظریے پر مبنی ہے۔

بَرِّ صغیر کی اگر بات کی جائے تو یہاں سب سے پہلے 2 قومی نظریہ حُضُور مجدِّدِ الف ثانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے بیان فرمایا[1] اور اگر ہم پاکستان کی آزادی کی تحریک میں دیکھیں تو یہ نظریہ سب سے پہلے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے پیش فرمایا، نہ صِرف پیش کیا بلکہ اس پر سختی سے پہرا بھی دیا۔ 1897ء میں **ہند کے شہر پٹنہ** میں ایک کانفرس ہوئی، جس میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے باقاعدہ 2 قومی نظریہ بیان فرمایا۔[2] اور صِرف تقریر و تحریر نہیں

---

1 ...دو قومی نظریہ (مجدد الف ثانی اور اقبال کی نظر میں)، صفحہ:10 ماخوذاً۔

2 ...دو قومی نظریہ اور علمائے اہلسنّت، صفحہ:2 ماخوذاً۔

بلکہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے اشعار کی روشنی میں بھی 2 قومی نظریے کی خُوب تشہیر فرمائی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا مشہور شعر ہے:

وہ کہ اُس در کا ہوا، خَلْقِ خُدا اُس کی ہوئی | وہ کہ اُس دَر سے پھرا، اللہ اُس سے پھر گیا[1]

یہ 2 قومی نظریے کا بیان ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

اُنہیں جانا، اُنہیں مانا، نہ رکھا غیر سے کام | لِلّٰہِ الْحَمْد میں دُنیا سے مسلمان گیا[2]

یہ بھی 2 قومی نظریے کا بیان ہے۔ اعلیٰ حضرت کے بھائی جان مولانا حَسَن رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

اپنا عزیز وہ ہے، جسے تُو عزیز ہے | ہم کو ہے وہ پسند، جسے آئے تُو پسند[3]

یہ بھی صاف صاف 2 قومی نظریے کا بیان ہے۔

تَحْرِیکِ آزادی اور اعلیٰ حضرت

پاکستان کی تَحْرِیکِ آزادی جو ہے، اس کی ذرا تارِیخ پر نظر ڈالیں، ایک وقت تھا جب بڑے بڑے لیڈر 2 قومی نظریے کے قائِل نہیں تھے ❁ مُسْلِم، غیر مُسْلِم اِتّحاد پر کام کر رہے تھے ❁ اِس دوران **تَحْرِیکِ خِلافت** چلی، سب اُس کی طرف ہو گئے ❁ **تَحْرِیکِ ترکِ مَوَالات** چلی، سب اس طرف کو ہو گئے ❁ غیر مُسْلِموں کو (مَعَاذَ اللہ!) باقاعِدہ منبروں پر بٹھایا گیا، اُن سے جمعہ کی تقریریں کروائی گئیں ❁ غَیرْ مُسْلِموں کو قرآن کی تعلیمات کے مقابلے پر لا کر کھڑا کیا گیا، اُس وقت صِرْف وصِرْف اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ تھے جو اپنی تقریروں اور تحریروں کے ذریعے 2 قومی نظریے کو بیان فرما رہے تھے۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:53۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:55۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:126۔

میں خاموش کیسے رہ جاؤں...؟

خلیفۂ اعلیٰ حضرت حُضُور سیدی قُطبِ مدینہ رحمۃُ اللهِ علیہ لکھتے ہیں: وہ وقت جب اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ 2 قومی نظریہ بیان کر رہے تھے، قرآن و حدیث کی روشنی میں 2 قومی نظریے پر دلائل دے رہے تھے، کِتابوں پر کتابیں لکھ رہے تھے، اُس وقت بڑے بڑے لیڈر بھی 2 قومی نظریے کے قائِل نہیں تھے، چنانچہ ایک مرتبہ کچھ لیڈر اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: ہم جس مُسلِم، غیر مُسلِم اِتّحاد کی بات کر رہے ہیں، یہی وقت کی ضرورت ہے، برائے مہربانی آپ ہماری مخالفت نہ فرمائیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ نے قرآن و سُنّت سے دلائل دے کر اُنہیں سمجھایا کہ وقت کی ضرورت غیر مسلموں سے اِتحاد نہیں بلکہ 2 قومی نظریہ ہے، لہٰذا میں ہرگز اس میں تمہارا ساتھ نہیں دُوں گا۔

آپ کا جواب سن کر اُن لوگوں نے عرض کی: ٹھیک ہے، آپ ہمارا ساتھ نہ دیں مگر گزارش ہے کہ ہماری مخالفت بھی نہ کریں، بس خاموشی اختیار کر لیں۔ اب ذرا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کے ایمان افروز اور خیر خواہیٔ اُمّت کے جذبے سے بھرپُور جملے سنیے! فرمایا: میں خاموش کیسے رہ جاؤں...؟ میں مسلمانوں کو غیر مسلموں کے مکر و فریب میں پھنستے ہوئے کیسے دیکھ لُوں؟ **جو نظریہ آپ لوگ اپنا رہے ہو، اِس سے تو مسلمان غیر مسلموں کے غُلام بن کر رہ جائیں گے۔ میں ہرگز اِس بات پر خاموش نہیں رہ سکتا۔**[1]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کی پاکیزہ سیرت، آپ ہی ہیں، جن کے جذبۂ خیر خواہی کی بدولت خُود بانیانِ پاکستان کو 2 قومی نظریہ مِلا، اعلیٰ

---

1 ... سیدی قطبِ مدینہ، جلد:1، صفحہ:456۔

حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی ہی وہ خاموش محنتیں اور قربانیاں تھیں، جن کے صدقے سے آج ہمارے پاس ایک **آزاد اسلامی ملک** موجود ہے۔

اُمّتِ مسلمہ کی ترقی اور کامیابی کا نسخہ

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ خیر خواہِ اُمّت ہیں، آپ نے اُمّت کی ترقی اور کامیابی کے لیے باقاعِدہ ایک رسالہ لکھا، جس کا نام ہے: **تَدْبِیرِ فَلاح و نجات** (یعنی وہ کونسی تدابیر اور طریقے ہیں، جن کو اپنا کر مسلمان ترقی اور کامیابی حاصِل کرسکتے ہیں)۔ چونکہ آج 14 اگست ہے، پاکستان کا **یومِ جشنِ آزادی** ہے، لہٰذا آیئے! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے اِس رسالے کی روشنی میں ہم اپنے وطنِ عزیز کی ترقی و کامیابی کا نسخہ سنتے ہیں اور نیّت کرتے ہیں کہ ہم اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی ان نصیحتوں پر بھرپور عَمَل کریں گے۔

ویسے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِس مُبارَک رسالے میں 4 نصیحتیں فرمائی ہیں، اگر ہم ان کا خُلاصہ نکالیں تو یہ 2 ہیں: **(1):** مسلمان مسلمانوں کے ہمدرد اور خیر خواہ ہو جائیں **(2):** مسلمان اپنے دِینی تَشَخُّص (یعنی اپنی مذہبی تہذیب، اپنے دِینی طور طریقے، ظاہِری شکل و صُورت وغیرہ) پر مضبوطی سے قائِم رہیں، غیر مسلموں کے نقّال ہرگز نہ بنیں (یعنی ان کی نقل نہ کریں)۔ یہ 2 نسخے اگر اپنالیں تو اِس کی برکت سے مسلمان پُوری دُنیا میں ترقی اور کامیابی حاصِل کرسکتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! نیّت کیجیے! اپنے وطنِ عزیز کے لیے، اپنی ترقی اور کامیابی کے لیے یہ دونوں طریقے ہم عملی طور پر لازمی اپنائیں گے۔

(1): ہمدرد اور خیر خواہ بن جائیے!

پہلی نصیحت یہ کہ ہم نے (عمومی طور پر ساری دنیا کے مسلمانوں خصوصاً) اپنے خاندان، محلے، شہر اور پُورے مُلکِ عزیز کے ہر ہر مسلمان کے لیے خیر خواہ اور ہمدرد بننا ہے۔ ❁ میری

طرف سے کسی بھی پاکستانی کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں پہنچنی چاہیے ❁ تکلیف تو دُور کی بات ہے مجھ پر لازِم ہے کہ ہر ہر مسلمان عاشِقِ رسول کا صِرْف و صِرْف بھلا ہی چاہوں، کسی وقت، کسی لمحے، کسی کیفیت میں کسی کا بھی بُرا ہرگز نہ چاہوں ❁ کوئی میرا ماتحت ہے یا میرا اَمِیْر ہے ❁ میرا رشتے دار ہے یا پڑوسی ہے ❁ دوست ہے یا نہیں ہے ❁ جاننے والا ہے یا اَنجان ہے ❁ جو بھی عاشِقِ رسول ہے، میں نے اُس کا صِرْف و صِرْف بھلا ہی چاہنا ہے۔

مسلمان کی خیر خواہی فرضِ عَیْن ہے

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دِل سے مسلمان کی خیر خواہی فرضِ عین ہے۔[1] یعنی ہمارے دِل میں کسی بھی مسلمان کی کبھی بُرائی نہ آئے، ہم دِل سے ہر مسلمان کا صِرْف و صِرْف بھلا ہی چاہیں، یہ ایسے ہی فرض ہے، جیسے نماز فرض ہے۔ مزید فرمایا: **مال وغیرہ کے ذریعے سے مسلمان کی خیر خواہی فرضِ کفایہ ہے۔**[2]

یعنی کسی کو مال کی ضرورت ہے، اب کوئی بھی مسلمان اپنے اِس محتاج مسلمان بھائی کی مالی خِدمت کر دے، اِس کے ساتھ خیر خواہی کرے، تو سب مسلمانوں سے فرض اُتر گیا، کیوں؟ اِس لیے کہ یہ فرضِ کفایہ ہے۔

یہ کتنا اَہَم نکتہ ہے، ہم کسی مسلمان کے مُتَعَلِّق دِل میں بُرائی نہیں لاسکتے۔ مثلاً ❁ کاش! اُس کا کاروبار ٹھپ ہو جائے، یہ چاہنا گُناہ کا کام ہے ❁ اللہ کرے اُس کی تو آواز چھن جائے ❁ فُلاں تو بس مَر ہی جائے، زمین کا بوجھ ہلکا ہو ❁ میرا بَس چلے تو اُسے جیل میں ڈلوا دُوں۔ اپنے مسلمانوں کے مُتَعَلِّق اس طرح کے نفرت بھرے جو جذبات دل میں بٹھائے جاتے ہیں نا، یہ گُناہ کا کام ہے، ہم

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 14، صفحہ: 174۔
2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 14، صفحہ: 174۔

کسی بھی مسلمان بھائی کا بُرا نہیں چاہ سکتے۔ ہمیشہ خیر خواہی ہی کریں گے، ہمدردی ہی کریں گے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا اندازِ خیر خواہی

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا اندازِ خیر خواہی دیکھیے! ۞ آپ کی عادت مبارکہ تھی کہ ہر سال سردی کے موسَم میں رضائی (یعنی اوڑھنے کی رُوئی سے بھری ہوئی گرم چادریں) نئی سِلوا کر غریبوں میں تقسیم فرمایا کرتے تھے، ایک مرتبہ سردی کے موسَم میں آپ رضائیاں تقسیم فرما چکے تھے، اپنے لیے بھی نہ رکھی، آپ کے چھوٹے بھائی مولانا محمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے آپ کے لیے اسپیشل ایک رضائی بنوائی، ابھی آپ نے وہ اوڑھی ہی تھی کہ کسی نے سُوال کر لیا، آپ نے فوراً وہ اپنی رضائی اُتار کر اُس غریب کو عطا فرما دی[1] ۞ جناب ذَکاءُ اللہ صاحِب اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے خادِم تھے، ایک مرتبہ سردِی کا موسَم تھا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے گرم چادر اَوڑھ رکھی تھی، مغرب کی نماز پڑھی، مسجد سے باہر تشریف لائے، ذَکاءُ اللہ صاحِب کو دیکھا، اُن کے پاس گرم چادر نہیں تھی، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فوراً اپنی چادر اُتاری اور اپنے خادِم کو عطا فرما دی۔ اِس واقعہ کے 2 یا 3 دِن کے بعد اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے لیے نئی چادر تیار کی گئی، قربان جایئے! آپ وہ نئی چادر اَوڑھ کر مسجد میں گئے، وہاں ایک مسافِر کو دیکھا، اُس کے پاس گرم چادر نہیں تھی، آپ نے اپنی وہ نئی چادر اُتار کر اُس اَنجان مسافِر کو عطا فرما دی۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی عظیم شان ہے، کیسی سخاوتیں ہیں، خُود کو سردِی لگے گی، خُود کو مشقت ہو گی، اِس کی کوئی پروا نہیں ہے، مسلمان بھائی مشکل میں نہ آئیں، اس کی ہر وقت فِکْر ستاتی ہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا ایک اور انداز مُبارک دیکھیے! آپ نے اپنے ۞ اَعِزَّا

---

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 175-176۔
2 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 176۔

❁ اَقرِبا ❁ اَحْباب ❁ اور خاص خاص مُریدوں کے ناموں کی ایک لمبی لسٹ بنائی ہوئی تھی۔ فجر کی نماز کے بعد اپنے اورادو وظائف کے آخر میں اِن سب کے لیے نام بنام دُعا فرمایا کرتے۔ سیّد ایوب علی صاحب ارشاد فرماتے ہیں: ایک دن میں بہت پریشان تھا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کی بارگاہ میں دُعا کے لیے عرض کی، آپ نے دُعا فرمائی اور ساتھ ہی مجھے اور میرے بھائی سیّد قَناعت علی سے فرمایا: تم دونوں کا نام بھی میں نے دُعا کی لسٹ میں شامل کر لیا ہے جو آہستہ آہستہ بہت لمبی ہو گئی ہے، یہ تمام نام مجھے یاد ہیں، روزانہ نام بنام سب کے لیے دعا کرتا ہوں۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کیا پیاری ادا ہے...! ہم ذرا اپنے آپ پر غور کر لیں، زیادہ دُور جانے کی ضرورت نہیں ہے، کسی دِن بس اپنے موبائل کا جائِزہ لیجیے! موبائل میں سَیْو کیے ہوئے نمبروں کی لسٹ (*Contact List*) کھول لیجیے! دیکھیے! اِس میں کتنے لوگوں کے نمبر سیو ہیں، یقیناً جن کا نمبر سیو ہے، کہیں نہ کہیں آپ کا اُس کے ساتھ کچھ تَعَلُّق ضرور رہا ہو گا، اب ذرا غور فرمایئے! جب ہم نماز پڑھتے ہیں، اپنے رَبّ کے حُضُور دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتے ہیں، ہم اپنے لیے بہت کچھ مانگ رہے ہوتے ہیں، مثلاً ❁ مولیٰ! مجھے دُنیا کی بھلائیاں بھی عطا فرما ❁ مولیٰ! مجھے آخرت کی بھلائیاں بھی عطا فرما ❁ مولیٰ! میرے گھر بار کا بھلا کر ❁ اے رَبِّ کریم! میرے بال بچوں کی خیر فرما ❁ میرے اَہْل و عیال کی خیر فرما۔

کبھی غور فرمایئے! یہ جو ہمارے موبائل میں اتنے سارے نمبر سیو ہیں، ان میں ❁ ہمارے بھائیوں کے نمبر ہیں ❁ عزیز رشتے داروں (*Relatives*) کے نمبر ہیں ❁ دوست اَحْباب کے نمبر ہیں، کیا کبھی ہم نے اِن لوگوں کے لیے بھی دُعا کی ہے...؟ کیا کبھی دُعا کے وقت اِن

---

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 180۔

لوگوں کا خیال ہمیں آیا ہے؟ یہ زیادہ دُور کی بات نہیں کر رہا، یہ وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ ہمارا کہیں نہ کہیں تَعَلُّق ہے یا رہا تھا۔ ہم اِن کے لیے بھی دُعا نہیں کرتے، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہِ علیہ کی شان دیکھیے! آپ نے اپنے عزیزوں، دوستوں یہاں تک کہ اپنے مریدوں کے ناموں کی بھی ایک لسٹ بنائی ہوئی ہے اور قربان جائیے! فرماتے ہیں: یہ سارے نام مجھے زبانی یاد ہیں اور میں روزانہ نام لے لے کر اِن کے لیے دُعائیں کرتا ہوں۔

بخشش کی وجہ کیا بنی...؟

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی عادَت مبارکہ تھی، آپ عموماً جنازوں میں شرکت فرماتے اور نمازِ جنازہ کی جتنی دُعائیں حدیثوں میں آئی ہیں، سب ہی پڑھ دیتے تھے۔ بریلی شریف میں نواب عزیز احمد نامی ایک صاحِب رہتے تھے۔ اُن کی زندگی بظاہِر نیک اعمال کرتے نہیں گزری تھی، جب اُن کا انتقال ہوا تو اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُن کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ بعد میں نواب صاحِب کی اہلیہ (*Wife*) نے اُنہیں خواب میں بہت اچھی حالت میں دیکھا۔ بی بی صاحِبہ نے پوچھا: آپ کی بخشش کا سبب کیا ہوا؟ نواب صاحِب بولے: اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے میرے جنازہ کی نماز پڑھائی اور اتنی دُعائیں کیں کہ میرے سب گُناہ بخشوا دیئے![1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی...!!

مصطفےٰ کا دُلارا ہمارا رضا
غوثِ اعظم کا پیارا ہمارا رضا

جس کو سب اچھے کہتے ہیں اچھے میاں
ہے اس اچھے کا اچھا ہمارا رضا

غم نہیں حشر سے مجھ کو کچھ اے مُحِبّ!
ہے مدد کرنے والا ہمارا رضا

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا اندازِ خیر خواہی ہے۔ کاش! ہم بھی

1 ...فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 181۔

یہ انداز اپنائیں، بس اپنے مسلمان بھائیوں کے حق میں خیر اور بھلائی ہی چاہنے والے بن جائیں۔

مسلمان کا دِل خوش کرنے کے فضائل

❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمَغْفِرَۃِ اِدْخَالُكَ السُّرُوْرَ عَلٰی اَخِیْكَ الْمُسْلِم یعنی تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے دِل میں خوشی داخِل کرنا مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے ہے[1] ❁ ایک حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللہِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَی الْمُسْلِم یعنی اللہ پاک کے ہاں فرائض کے بعد سب سے پسندیدہ عَمَل مسلمان کے دِل میں خوشی داخِل کرنا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ فضیلت ہمیں حاصِل کرنی ہے۔ بَس آج سے یہ پکّی نِیّت کر لیجیے! میں نے ہمیشہ نَفع بخش ہی بننا ہے، دوسروں کو فائدہ ہی پہنچانا ہے، اپنے مسلمان بھائیوں کا دِل خُوش کرنا ہے۔ یہ ہم کر لیں، اِنْ شَآءَ اللہ الْکَرِیْم! ہمارا مُلکِ عزیز بلکہ پُوری دُنیا کے مسلمان ترقی و کامیابی کی طرف بڑھ جائیں گے۔

خیر خواہیٔ مسلم کے مُتَعَلِّق نصیحتیں

مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی، بھلائی اور ہمدردی اپنانے سے مُتَعَلِّق اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی چند نصیحتیں سنیے! آپ فرماتے ہیں: ❁ مسلمان کی اِعانت (یعنی اُس کی مدد کرنا) اللہ پاک کو نہایت پسند ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** اللہ پاک اپنے بندے کی اُس وقت تک مدد فرماتا رہتا ہے، جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے ❁ بغیر تحقیق کے کسی مسلمان کی طرف گُناہ کی نسبت کرنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے (یعنی ہم بِلا وجہ

---

1 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:214، حدیث:2672۔
2 ... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:37، حدیث:7911۔

سُنی سُنائی باتوں میں آکر یہ نہیں کہہ سکتے کہ فُلاں جھوٹ بولتا ہے، فُلاں بے نمازی ہے، فُلاں سُود خور ہے، ہم ہمیشہ اپنے مسلمان بھائیوں سے مُتَعَلِّق حُسنِ ظن ہی رکھیں گے) ❁ مسلمان کی توہین کرنا حرام ہے ❁ بلا وجہِ شرعی کسی جاہِل مسلمان کو بھی گالی دینا، اُس کی توہین کرنا حرام ہے ❁ مسلمان بھائی سے 3 دن سے زیادہ بول چال بند رکھنا ناجائِز و حرام ہے ❁ مسلمان بھائی کی توبہ (یعنی مُعَافِی) قبول کرنی واجب ہے۔(یعنی کسی مسلمان بھائی سے کوئی غلطی ہوگئی، اب وہ ہم سے مُعَافی مانگتا ہے، ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ دِل سے مُعَافی نہیں مانگ رہا، ہم پر ضروری ہے کہ اُس کی مُعَافی کو قبول کرلیں)۔[1]

اعلیٰ حضرت کی خیر خواہیٔ اُمّت اور دعوت اسلامی

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاشِقِ اعلیٰ حضرت ہیں، آپ کی بنائی ہوئی پیاری تنظیم دعوتِ اسلامی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے کام کو، آپ کے بتائے ہوئے طریقوں اور اندازوں کو لے کر دُنیا بھر میں دِین کی خِدمت اور خیر خواہیٔ اُمّت میں مَصرُوف ہے۔اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خیر خواہیٔ اُمّت سے بھرپور 10 نکاتی فارمولا پیش کیا، جس میں آپ نے ❁ مدارسِ اسلامیہ کھولنے ❁ اِسلامک اِسکالرز کے ذریعے اِسلامک لٹریچر مہیا کروانے ❁ اور نیکی کی دعوت کے لیے مُبَلِّغِین تیار کرنے جیسے اہداف مُقرَّر کیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے ❁ ہزاروں مدارس اور اُن میں پڑھنے والے لاکھوں طلبہ ❁ دینی معلومات پر مشتمل سینکڑوں کتب ❁ اور ہزروں مُبَلِّغِینِ دعوتِ اسلامی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے دیئے ہوئے اِسی فارمولے کو عملی جامہ پہنانے میں مَصرُوف ہیں۔ہند کے ایک بڑے عالِمِ دین ایک مرتبہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت (عیسیٰ رضوی)، صفحہ:197-200 ملتقطاً۔

کے دورے پر تشریف لائے تو فرمایا: امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے خِدمتِ دِین کا جو خواب دیکھا تھا، آج میں جاگتی آنکھوں سے اُس کی تعبیر دیکھ رہا ہوں۔[1]

اللہ کی نِعمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی	آقا کی عِنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
سب نبیوں کی، ولیوں کی، اصحاب کی اہلِ بیت	کی خاص عنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
فیضانِ رضا ہے اور یہ غوث کا فیضاں ہے	خواجہ کی حِمایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

(2): اپنا تَشَخُّص بحال رکھیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کی ترقی اور کامیابی کے لیے دوسرا نسخہ جو اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے عطا فرمایا، وہ یہ کہ مسلمان 2 قومی نظریہ کی عملی تَصوِیر بنیں، یعنی 2 قومی نظریہ صِرْف یہ نہیں ہے کہ ہم تقریروں اور تحریروں میں اِس کو بیان کرتے رہیں، بلکہ اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے انداز، کردار، سیرت، عَمَل اور اَطوار کے ذریعے باقاعِدَہ ثابت کریں کہ مسلمان اور ہوتا ہے، غیر مسلم اور ہوتا ہے۔

یعنی ہم کسی بھی سطح پر ❀ نہ لباس میں ❀ نہ شکل وصُورت میں ❀ نہ طور طریقوں میں ❀ نہ عِلْم میں ❀ نہ جذبوں میں ❀ نہ شوق میں ❀ نہ سوچوں اور خیالات میں ❀ کسی بھی سطح پر کسی بھی غیر مُسلِم کی نقل نہ کریں، ہمیشہ اپنے دِین ہی کی پیروی کیا کریں۔

مشہور حدیث پاک ہے: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ یعنی تم میں سے کوئی بھی اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک اُس کی خواہشات میرے

1 ...فیضانِ امام اہلسنّت، صفحہ: 9۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 44، 45 ملتقطاً۔

لائے ہوئے دِین کے تابع نہ ہو جائیں۔[1]

یہ ہے کامِل مومن کی شان، آدمی لباس خرید رہا ہے ❁ جوتے خرید رہا ہے ❁ شادِی کی شاپنگ ہو رہی ہے ❁ ہیئر ڈریسر کے پاس بال بنوانے گیا ہے ❁ پڑھنے اور سیکھنے کے لیے کیریئر پلاننگ کر رہا ہے ❁ دُکان پر بیٹھا ہے ❁ معاشی ترقی کے خواب دیکھ رہا ہے، غرض کوئی لمحہ ہو، کوئی کیفیت ہو، کوئی موقع ہو، خُوشی ہو یا غمی ہو، ایک مسلمان کے دِل میں جب بھی کوئی خواہش اُبھرے، وہ خواہش بھی دِین کے تابع ہونی چاہئے، دِین کے مُخَالِف نہ ہو، یہ مقام آئے گا، تب بندے کو کامِل مؤمن ہونے کا رُتبہ نصیب ہو گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اگر اپنی ترقی اور کامیابی چاہتے ہیں تو یہ دونوں باتیں (1): آپس میں ہمدردی اور خیر خواہی (2): اور مکمل طَور پر دین کا پیروکار ہو جانا، غیروں کی نقّالی سے بچنا یہ دونوں ہی لازم ہیں، اگر ہم یہ دونوں باتیں اپنائیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت میں ہماری کامیابی ہی کامیابی ہے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

14 اگست کا پیغام

پیارے اسلامی بھائیو! آج 14 اگست ہے۔ وہ دن جب اللہ پاک نے ہمیں بے شمار قربانیوں کے بعد ایک آزاد اسلامی ریاست عطا فرمائی۔ جس میں ہم آزادی کے ساتھ اسلامی احکامات پر عمل کر سکتے ہیں۔ یہ ملک ہمارے لیے اللہ پاک کی ایک بڑی عظیم نعمت ہے۔

سوچنے کی بات ہے! ❁ کیا ہم نے اس نعمت کی قدر کی؟ ❁ کیا ہم نے شہیدوں کی قربانیوں کا حق ادا کیا؟ ❁ جس مقصد کے لیے یہ ملک بنایا گیا کیا اس مقصد کو پورا کرنے میں

---

[1] ... السنۃ لابن ابی عاصم، جز: 1، صفحہ: 46، حدیث: 15۔

اپنا کردار ادا کیا؟ ❁ کیا ہم نے اس پاک زمین کو واقعی پاک بنانے کی کوشش کی؟

پیارے اسلامی بھائیو! 14 اگست کا دن عام دن نہیں بلکہ تجدیدِ عہد ووفا کا دن ہے، یہ دن ہمارے لیے یہ پیغام لاتا ہے کہ ❁ ہم اپنے شہداء کو خراج عقیدت پیش کریں، اُن کے لیے فاتحہ و ایصال ثواب کا اہتمام کریں ❁ یہ دن ہمیں پیغام دیتا ہے کہ ہم مکمل طور پر اسلام کو اپنے اوپر نافذ کریں ❁ یہ دن ہمیں پیغام دیتا ہے کہ ہم اس پاک زمین کو جھوٹ، غیبت، چُغلی، وعدہ خلافی، سود اور دیگر گناہوں سے پاک کرنے کی کوشش کریں ❁ یہ دن ہمیں پیغام دیتا ہے کہ ہم اپنے ملک کو سرسبز بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اِن کاموں میں پیش پیش ہے، آپ سے گزارش ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے ذریعے معاشرے کی اصلاح اور ***FGRF*** کے ذریعے فلاحی وسماجی کاموں میں حصّہ لیجیے!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے! اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

یاخُدا پاک وطن کی تُو حفاظت فرما — فضل کر اِس پہ سَدا سایۂ رحمت فرما
اِس کو تُو قلعۂ اسلام بنا دے یارَبّ — مِرے پیارے وَطَنِ پاک پہ رحمت فرما
آج ہے امن وطن کا مِرے پارہ پارہ — پھر مہیا مِرے مولیٰ! اسے راحت فرما
ہائے بدمست گناہوں میں ہوئے اہلِ وطن — یاخُدا سب کو عطا نیک ہدایت فرما
بچہ بچہ ہو نمازی مِرے پاکستاں کا — اور عطا جذبۂ پابندیٔ سُنّت فرما

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! — صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی مذاکرہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیکیوں بھری زندگی گزارنے، گناہوں سے بچنے کی سعادت پانے

کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! دِل روشن ہو گا، عشقِ رسول نصیب ہو گا، محبتِ اِلٰہی نصیب ہو گی اور دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں ہاتھ آئیں گی۔

دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ۔**

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہمُ العالیہ دورِ حاضِر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت بلکہ ولئ کامِل ہیں، آپ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیرِ اہلسنّت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔

مدنی مذاکرہ اِصلاحِ عقائد واَعمال کا بہترین ذریعہ ہے: ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰه! اب تک کئی غیر مُسلِم مدنی مذاکرہ دیکھ کر کلمہ پڑھ چکے ہیں ❁ بے نمازیوں کی ایک تعداد ہے جو نمازی بن چکی ہے ❁ کئی دِلوں کی اِصلاح ہوئی ہے۔ **آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کیا کیجیے!** اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ❁ عِلْمِ دِین حاصِل ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی ملے گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ گُناہوں سے نفرت نصیب ہو گی ❁ نیکی کا جذبہ ملے گا اور ❁ اَخلاق و کردار میں بھی بہتری آئے گی۔

آیئے! مدنی مذاکرے میں شرکت کے فوائد پر مشتمل ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

ماڈرن نوجوان کی توبہ

ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں گُناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا۔ ایک بار ایک اسلامی بھائی نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی بھرپور ترغیب دلائی، چنانچہ اللہ پاک کے فضل و کرم سے مجھے اعتکاف کی سعادت ملی، اجتماعی اعتکاف کا پُر کیف ماحول، پُر سوز

بیانات، سحر و افطار کے روحانی مناظر بہت اچھے لگے، کرم بالائے کرم یہ کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے علمی ورُوحانی **مدنی مذاکروں** اور رقت انگیز دعاؤں نے دل سے گناہوں کا میل صاف کر دیا۔ میری گناہوں سے تاریک زندگی میں عشقِ مصطفےٰ کی روشنی پھیل گئی۔ میں نے اپنے گناہوں سے سچّی توبہ کی اور امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے بیعت کا شرف حاصل کیا، اَلحمدُ لِلّٰہ! داڑھی شریف سے چہرہ سجالیا، سر پر عمامہ کا تاج سجایا اور سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول اختیار کرلیا۔ (1)

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار! مدینے کا (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ(*Madani Qaida*)موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **مدنی قاعِدہ** (*Madani Qaida*)۔ اس اپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (*Audio*) شامل کی گئی ہے یعنی اس اپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (*Click*) کریں گے، آڈیو (*Audio*) میں اس کا **تَلَفُّظ** چلے گا، یُوں اس اپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (*Practice*) کرکے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ اس اپلی کیشن میں مدنی قاعدے کے تمام اسباق کی وڈیو ریکاڈنگ بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ اپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کرلیجیے، خود بھی

---

1 ...بدچلن کیسے تائب ہوا؟، صفحہ:12 تا 14 بتغیر۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:180۔

فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❀ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کی نماز کے بعد (تقریباً 9 بج کر 30 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **امام احمد رضا رحمۃ اللہِ علیہ کی 25 باتیں ایک عاشق کے قلم سے** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! ❀ حُضور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہِ علیہ بَرِّ صغیر کی مشہور و معروف ہستی ہیں، پاکستان کا تو شاید بچہ بچہ آپ کے نامِ پاک سے واقِف ہے۔ آپ کی سیرت مبارکہ مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو جاننے کے لیے پڑھیے مکتبۃُ المدینہ کا مفید ترین رسالہ **فیضانِ داتا گنج بخش**۔ اس رسالے کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **50 روپے** میں قیمتاً حاصِل فرمائیں یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ ***www.dawateislami.net*** سے مفت ڈاؤن لوڈ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔ ❀ 1500 واں جشنِ ولادت کی خوشی

میں مکتبۃُ المدینہ کی شاندار پیشکش۔25 صفر شریف یومِ اعلیٰ حضرت (19 اگست) سے لے کر یومِ تَحَفُّظِ عقیدۂ ختمِ نبوت (7 ستمبر) تک یعنی عرسِ اعلیٰ حضرت سے یومِ تَحَفُّظِ عقیدۂ ختمِ نبوت تک مکتبۃُ المدینہ کی تمام پروڈکٹس پر 15 فیصد خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصِل کیجیے! اِسی طرح اِس عظیم موقع پر مَدَنی پرچم (ہر سائز) ❁ بائیک ❁ کار ❁ ٹیبل فلیگ ❁ فلاور اِسٹک ❁ اور دلکش نعلین شریف کے بیجز ❁ اور جشنِ ولادت میں دعوت اسلامی کے بینرز کا آرڈر بھی مکتبۃُ المدینہ کی دکانوں پر دے سکتے ہیں۔ جلدی کریں، جشنِ ولادت کی تیاری بھی کریں، فائدہ بھی اٹھائیں!

1500 واں جشنِ ولادت

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت بی بی آمِنہ رَضِیَ اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے دیکھا کہ 3 جھنڈے نصب کیے گئے ❁ ایک مشرِق میں ❁ دوسرا مغرب میں ❁ تیسرا کعبے کی چھت پر اور میرے نورِ نظر، لختِ جگر، حُسن و جمال کے پیکر، دلرُبا و دِلبَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس دنیا میں تشریف لے آئے۔[1]

سَحَر کا وقت ہے معصوم کلیاں مُسکراتی ہیں ۔۔۔ ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گُنگناتی ہیں
ابھی جبریل اُترے بھی نہ تھے کعبے کے منبر سے ۔۔۔ اتنے میں صدا آئی یہ عبد اللہ کے گھر سے
مبارک ہو شہ ہر دو سرا تشریف لے آئے ۔۔۔ مبارک ہو مُحَمَّد مصطفیٰ تشریف لے آئے[2]

اے عاشقانِ رسول! اس مرتبہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا 1500 واں جشنِ ولادت آرہا ہے۔

1500 واں جشنِ ولادت ۔۔۔ مرحبا! صد مرحبا! ۔۔۔ آئے شاہِ ختمِ نبوت ۔۔۔ مرحبا! صد مرحبا!

---

1 ...خصائص کبریٰ، جلد:1، صفحہ:82 مختصراً۔
2 ...کلیاتِ ماہر، صفحہ:70-71 ملتقطاً۔

آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا! صد مرحبا!
آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت	مرحبا! صد مرحبا!

بھرپور تیاریاں فرمائیں ❁ خوب چراغاں کرنے ❁ عمارتوں ❁ گاڑیوں پر مدنی پرچم لگانے، لگوانے ❁ صبح بہاراں اور جلوسِ میلاد میں شرکت کرنے، کروانے کی نیّت فرما لیجیے! اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے! آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! دعوت اسلامی ہر سال اگست کے مہینے میں شجرکاری کرتی ہے، دعوتِ اسلامی کے اس نعرے **پودا لگانا ہے درخت بنانا ہے** میں آپ بھی شامل ہو جائیے اور شرعی احتیاطوں کے ساتھ کم از کم ایک پودا لگا کر اُس کو درخت بنانے کی کوشش کیجیے! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے **شجری کاری** کے حوالے سے چند مدنی پھول پیش کرتا ہوں۔

درخت لگائیے! ثواب کمائیے!

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جس نے کوئی دَرخت لگایا اور اُس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر صبر کیا یہاں تک کہ وہ پھل دینے لگا تو اُس میں سے کھایا جانے والا ہر پھل اللہ پاک کے نزدیک اُس (لگانے والے) کے لیے صَدَقہ ہے۔[1] **(2):** جو مسلمان درخت لگائے یا فصل بوئے پھر اُس میں سے جو پرندہ، انسان یا چوپایہ کھائے تو وہ اُس کی طرف سے صدقہ ہو گا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! درخت لگانا نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ثابِت ہے، صحابۂ

---

1 ...مسند احمد، جلد:6، صفحہ:701، حدیث:17037۔

2 ...مسلم، کتاب المساقاۃ، باب فضل الغرس والزرع، صفحہ:604، حدیث:1553۔

کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی سُنّت ہے ❁ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ کے لیے تقریباً 300 کھجور کے درخت اپنے ہاتھ مبارک سے لگائے[1] ❁ ان درختوں میں سے ایک درخت مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی لگایا تھا[2] ❁ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی درخت لگاتے تھے۔[3]

تفسیر کبیر میں ہے: نہریں کھودنے اور شجرکاری (***Plantation***) کرنے (یعنی درخت لگانے) کی وجہ سے فارس (ایران) کے بادشاہوں کی عمریں لمبی ہوتیں تھیں۔[4]

درختوں کے فوائد: ❁ دَرخت، پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ لیتے ❁ آکسیجن فَراہم کرتے ❁ فضائی آلودگی کم کرتے ❁ ماحول کو ٹھنڈا اور خوشگوار کرتے ❁ لینڈ سلائڈنگ (یعنی مٹی یا چٹانوں کے تودے پھسلنے) سے بچاتے ❁ گلوبل وَارْمِنگ (***Global Warming***) دنیا کے بڑھتے ہوئے درجۂ حرارت) میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔[5]

درخت لگانے کی احتیاطیں: **پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے پودا لگانا بھی ہے، اسے درخت بھی بنانا ہے، لہٰذا ❁ پودا لگانے کے بعد اس کو باقاعدہ پانی دیجیے! ❁ ان کی صفائی ❁ کانٹ چھانٹ کا خصوصی خیال کیجیے! ❁ عام گزرگاہوں پر جہاں چلنے والوں کو تکلیف ہو ❁ جہاں قانوناً منع ہو ❁ اور کسی کی ذاتی ملکیت میں پودا مت لگایئے! ❁ اگر کسی کے لیے باہر پودہ لگانا ممکن نہ ہو تو وہ اپنے گھر میں گملوں کے اندر چھوٹے پودے لگالے۔[6]

---

1 … دلائل النبوۃ، باب ماظہر فی النخل التی غرسہا النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم… الخ، جلد:6، صفحہ:97 بتصرف۔
2 … دلائل النبوۃ، باب ماظہر فی النخل التی غرسہا النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم… الخ، جلد:6، صفحہ:97۔
3 … ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل التسبیح، صفحہ:610، حدیث:3807 ماخوذاً۔
4 … تفسیر کبیر، پارہ:12، ھود، زیر آیت:61، جلد:6، صفحہ:367 بتصرف۔
5 … درخت لگایئے ثواب کمایئے، صفحہ:8 ملتقطاً۔
6 … درخت لگایئے ثواب کمایئے، صفحہ:7-13-15 ملتقطاً۔

پودے لگانے کے مزید فضائل، فوائد اور احتیاطیں جاننے کے لیے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بڑا ہی پیارا رسالہ **درخت لگایئے ثواب کمایئے** مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کیجیے یا دعوت اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیجیے۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجیے!

آؤ لوگو! سب مل کر اِک شجر لگاتے ہیں	سر پہ ٹھنڈی چھت والا ایک گھر بناتے ہیں
گرمیوں کی چھاؤں ہیں، سردیوں کا ایندھن ہیں	کون کہتا ہے یہ پیڑ پھل نہیں بناتے ہیں؟

مختلف سُنّتیں اور آداب سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے! سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

پاؤ گے بخششیں قافلے میں چلو	جنّتیں بھی ملیں ، قافلے میں چلو
رِزق کے دَر کھلیں ، قافلے میں چلو	برکتیں بھی ملیں ، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! عمل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللهُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! عمل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قَدْر حاصِل کر لی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصِل کر لی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ...معجم الاوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔